پیپرنمبر6 2017 بر کا ت الدعا (نصف آخر)

سوال نمبر1:سو اس کا بیان محض اٹکلیں نہیں ہو تیں بلکہ وہ دیکھ کر کہتا ہےاور سن کر بو لتا ہے۔اور یہ راہ اس امت کے لیے کھلی ہے۔ایسا ہرگز نہیں ہو سکتاکہ وارث حقیقی کوئی نہ رہےاور ایک شخص جو دنیا کا کیڑا اور دنیا کے جاہ وجلال اور ننگ وناموس میں مبتلا ہےوہی وارث علم۔۔۔ہوکیو نکہ خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہےکہ بجزمطہرین کے علم۔۔۔۔کسی کو نہیں دیا جائے گا۔یہ علم کون سا ہے؟

جواب 1علم خلافت 2 علم نبوت 3 علم امامت

سوال نمبر2: ہر ایک صدی میں ضرورت کے وقت اُن کے وارث پیدا ہوتے رہے ہیں اور اس صدی میں یہ عاجز ہے۔خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس زمانہ کی اصلا ح کے لیے بھیجا ہے تا وہ غلطیاں جو بجز خدا تعالیٰ کی خاص تائید کے نکل نہیں سکتی تھیں وہ مسلمانوں کے خیا لات سے نکالی جائیں۔اور منکرین کو سچے اور زندہ خدا کا ثبوت دیا جائےاور اسلام کی عظمت اور حقیقت تازہ نشانوں سے ثابت کی جائے۔آپ کس کے وارث تھے؟

جواب: 1۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام 2۔حضرت محمد 3۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

سوال نمبر3: سید صاحب اپنے آخری دن کو یاد کر کے چند ماہ اس عاجز کی صحبت میں رہیں اور چونکہ میں مامور ہوں اور مبشر ہوں اس لیے وعدہ کرتا ہوں کہ سید صاحب کےاطمینان کے لیے توجہ کروں گا ۔اور اُمید رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کوئی ایسا نشان دکھلا ئےکہ سید صاحب کے مجوزہ قانون قدرت کو ایک دم میں خاک میں ملا دےاور اس قسم کے کام اب تک بہت ظہور میں آئے ہیں کہ جو سید صاحب کی نظر میں قانون قدرت کے مخالف ہیں۔سید صاحب سے مراد کون ہے؟

جواب:1۔سید ابو الاعلیٰ مودودی 2۔سرسید احمد خاں 3۔سید عطا اللہ شاہ بخاری

سوال نمبر4:ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل گویا اس کے چہرے پر سے خون ٹپکتا ہے میرے سا منے آکر کھڑا ہو گیامیں نے نظر اُٹھا کردیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمائل کا شخص ہے گویا انسان نہیں ملائک شداد غلاظ میں سے ہےاور اُس کی ہیبت دلوں پر طاری تھی اور میں اُس کو دیکھتا ہی تھا کہ اُس نے مجھ سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

کس کے بارے میں پوچھا؟

جواب : 1)محمد حسین بٹالوی 2) پنڈت لیکھرام 3)مہر علی شاہ

سوال نمبر 5:یہ عاجز خدا تعالیٰ سےمامور ہو کرتجدید دین کے لیے آیا ہےاور مجھے اللہ جل شانہ نے یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ وہ بعض اُمراءاور ملوک کو بھی ہمارے گرو ہ میں داخل کرے گا اور مجھے اُس نے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گےسو اس بنا پر آج مجھے خیال آیاکہ میں ارباب دولت اور مقدرت کو اپنے کام کی نصرت کے لیےتحریک کروں-یہ تحریک کس لیے کی؟

جواب: 1)تبلیغ دین 2)اشاعت کتب 3)خزانہ

سوال نمبر6:نصیحتا کہتا ہوں کہ اسلام کے لیے جاگوکہ اسلام سخت فتنہ میں پڑا ہے اس کی مدد کرو کہ اب یہ غریب ہےاور میں اسی لیے آیا ہوں اور مجھے خدا تعالیٰ نے علم قرآن بخشا ہےاور حقائق معارف اپنی کتاب کےمیرے پر کھولے ہیں اور خوارق مجھے عطا کیے ہیں ۔سو میری طرف آو تا اس نعمت سے تم بھی حصہ پاو-یہ نصیحت کن کے لیے تھی؟

جواب: 1) عام مسلمانوں 2)عیسائیوں 3)ہندوؤں

سوال نمبر7:اس کتاب میں دین اسلام کی سچائی کو دو طرح پر ثابت کیا گیا ہے-(۱) اول:تین سو مضبوط اور قوی دلائل عقلیہ سے جن کی شان وشو کت و قدرو منزلت اس سے ظاہر ہے کہ اگر کوئی مخالف اسلام ان دلائل کو توڑ دے تو اس کو دس ہزار روپیہ دینے کا اشتہار دیا ہوا ہے-(۲) دوئم:ان آسمانی نشانوں سےکہ جو سچے دین کی کامل سچائی ثابت ہونے کے لیے از بس ضروری ہیں-

اس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب:1)اسلامی اصول کی فلاسفی2)براہین احمدیہ 3)برکات الدعا

سوالنمبر8:با لخصوص قوم ---------جنہوں نے ابھی تک اس آفتاب صداقت سےکچھ روشنی حاصل نہیں کی اور جن کی شائستہ اور مہذب اور با رحم گورنمنٹ نے ہم کو اپنے احسانات اور دوستانہ معا ملت سے ممنون کرکے اس بات کے لیے دلی جوش بخشا ہے کہ ہم اُن کے دنیا و دین کےلیے دلی جوش سے بہبودی و سلامتی چاہیں تا اُن کےگورے و سپید منہ جس طرح دنیا میں خوبصورت ہیں آخرت میں بھی نورانی ومنور ہوں-یہ کس قوم کے لیے خواہش ہے؟

جواب:1)ہندوستانی 2)انگریز 3)افغانی